38847-انٹرنیٹ سے دروس اور تقریریں ڈاون لوڈ کر کے دعوت و تبلیغ کے لیے تقسیم کرنا

سوال

جو شخص انٹرنیٹ سے کچھ درس اور تقاریر ڈاون لوڈ کر کے انہیں ریکارڈ کرنے کے بعد نوجوانوں میں اللہ تبارک وتعالی کی دعوت پھیلانے کے لیے تقسیم کرے تا کہ فائدہ عام ہو اس کا حکم کیا ہے ؟ اور کیا یہ عمل کسی دوسرے کے حق پر زیادتی میں تو شمار نہیں ہوتا ؟

پسندیدہ جواب

اصل بات یہ ہے کہ ان ویب سائیٹوں کے مالکوں نے یہ دروس اور تقاریر سننے اور ان سے فائدہ حاصل کرنے کے لیے ریکارڈ کی ہیں، اور ان میں سے کچھ نے تو اسے ڈاون لوڈ کرنے اور اسے محفوظ کرنے کی سہولت بھی مہیا کر رکھی ہے جو ان کی جانب سے کاپی کرنے کی اجازت ہے .

لھذا اس بنا پر ان دروس اور تقاریر کو ڈاون لوڈ کر کے ریکارڈ کرنے کے بعد نوجوانوں وغیرہ میں تقسیم کرنے میں کوئی حرج والی بات نہیں، بلکہ یہ ایک نیک اور صالح عمل ہے، جس میں دعوت الی اللہ اور خیر و بھلائی میں مدد و تعاون کا پہلو پایا جاتا ہے .

اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان بھی ہے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" جس نے بھی ہدایت کی دعوت دی اسے اس پر عمل کرنے والا جتنا ہی اجر و ثواب ملے گا، اور ان کے اجر و ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی، اور جس نے کسی گمراہی و ضلالت کی دعوت دی اس پر اتنا ہی گناہ ہے جتنا برائی پر عمل کرنے والے کو ہوگا، اور ان کے گناہ میں سے کچھ کمی نہیں ہوگی " صحیح مسلم حدیث نمبر (2674).

اور جن ویب سائٹوں نے ان دروس اور تقاریر کو ڈاون لوڈ کرنے کی اجازت نہیں دی اسے ڈاون لوڈ کرنے میں کوئی حیلہ اور کوشش جائز نہیں، کیونکہ اس میں دوسروں کے نشر و اشاعت اور تالیف و جمع اور ایجاد جیسے حقوق پر زیادتی ہے اور یہ معنوی حقوق ہیں جو ان کے مالکوں کے پاس ہیں، جیسا کہ اسلامی فقہ اکیڈمی کی قرار میں بھی موجود ہے، جو پانچویں اجلاس میں جاری کی گئی اور یہ اجلاس کویت میں 1–10 جمادی الاول الموافق 10–15 کانون الاول (دیسمبر 1988م) میں منعقد ہوا .

(اول :

تجارتی نام، تجارتی پتہ، ٹریڈ مارک، تالیف اور ایجاد یا ابتکار یہ سب ایسے حقوق ہیں جو انہیں اختیار کرنے والوں کے لیے خاص ہے اور دور حاضر میں اسے مالی قیمت حاصل ہے اور لوگوں میں اس کی مالیت بنانا معروف ہے، اور انہیں شرعا بھی حقوق شمار کیا جائے گا، لھذا اس پر زیادتی کرنا جائز نہیں .

......

سوم :

تالیف اور ایجاد اور ابتکار کے حقوق شرعی طور پر محفوظ اور ان کا خیال رکھا گیا ہے، ان کا حق رکھنے والوں کو اس میں تصرف کا حق حاصل ہے اور اس میں کسی دوسرے کے لیے زیادتی کرنے کا حق نہیں .)

ـ

مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (454) اور (21927) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم.